بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سورة يس

وَنُفِخَ فِي ٱلصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ ٱلۡأَجۡدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

1078 – " إن طرف صاحب الصور منذ وكل به مستعد ينظر نحو العرش مخافة أن يؤمر قبل أن يرتد إليه طرفه كأن عينيه كوكبان دريان " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 3 / 65 :

صور پھونکنے والا فرشتے کو جب سے یہ ذمہ داری دی گئی ہے وہ تب سے تیار حالت میں اپنی آنکھیں عرش کیطرف لگائے ہوئے ہے اس بات سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں حکم ملنے سے پیشتر اسکی نگاہ ادھرادھر نہ ہو جائے گویا کہ اسکی آنکھیں دو روشن ستارے ہیں۔

1079 – " كيف أنعم و قد التقم صاحب القرن القرن و حنى جبهته و أصغى سمعه ينتظر أن يؤمر أن ينفخ ، فينفخ ، قال المسلمون : فكيف نقول يا رسول الله ؟ قال : قولوا :حسبنا الله و نعم الوكيل توكلنا على الله ربنا ، – و ربما قال سفيان : على الله توكلنا – " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 3 / 66 :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " میں کیسے خوش و خرم رہ سکتاہ وں' ادھر صور پھونکنے والا فرشتہ اپنے منہ میں صور لے چکا ھے، اس نے اپنی پیشانی جھکا دی

ہے، اپنا کان [اللہ کے حکم کے انتظار میں] لگا دیا ہے۔ اب وہ نفخ کے حکم کا انتظار کر رہا ھے ، [حکم ہوتے ہوئے صور] پھونک دے گا۔ مسلمانوں نے کہا : اے اللہ کے رسول، ہم [اس قلق و اضطراب میں] کیا کہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ اسلم نے فرمایا: " یہ کہو: اللہ ہمیں کافی ہے؛ وہ بہترین کارساز ہے۔ ہم نے اپنے رب اللہ پر توکل کیا ھے۔

سورة الصافات

فِي جَنَّٰتِ ٱلنَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَٰبِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ عَلَيۡهِم بِكَأۡسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيۡضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشَّٰرِبِينَ ﴿٤٦﴾ لَا فِيهَا غَوۡلٌ وَلَا هُمۡ عَنۡهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمۡ قَٰصِرَٰتُ ٱلطَّرۡفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُونٌ ﴿٤٩﴾

105 – " لقيت إبراهيم ليلة أسري بي ، فقال : يا محمد أقرئ أمتك مني السلام و أخبرهم أن الجنة طيبة التربة عذبة الماء و أنها قيعان ، غراسها سبحان الله و الحمد لله و لا إله إلا الله و الله أكبر " .

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" 1 / 165 :

ابراہیم علیہ السلام مجھے معراج کی رات ملے تو کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیئے گا اور انکو بتائیے گا کہ جنت کی مٹی بہت

عمدہ ہے اوراسکا پانی بہت میٹھا ہےاوراسکے میدان بہت وسیع ہیں   اوراسکے پودے ہیں

سبحان الله و الحمد لله و لا إله إلا الله و الله أكبر " .

إِذۡ جَآءَ رَبَّهُۥ بِقَلۡبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

369قَالَ حُذَيْفَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ – صلى الله عليه وسلم– يَقُولُ « تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ عُودًا عُودًا فَأَىُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَىُّ قَلْبٍ أَنْكَرَهَا نُكِتَ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ عَلَى أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا فَلاَ تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالأَرْضُ وَالآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لاَ يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلاَ يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلاَّ مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ » مسلم

پس جودل فتنہ قبول کرے گا تو اس میں سیاہ رنگ کا ایک نکتہ ڈال دیا جائے گا اورجو دل فتنوں کو قبول نہیں کرتا تو اس میں سفید رنگ کا ایک نکتہ ڈال دیا جائے گا یہاں تک کے دل دوقسموں کے ہوجائیں گے۔ایک سنگ   مرمر کی طرح سفید ہوجائے گا چنانچہ جب تک آسمان زمین قائم ہیں اسے کوئی فتنہ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔اور دوسرا مٹیالے رنگ جیسا سیاہ، اوندھے برتن کی مانند ہوجائے گا ایسا دل نہ کسی اچھی بات کواچھا اورنہ کسی بری بات کو برا سمجھتا ہے وہ توبس ان چیزوں کو قبول   کرے گا جو اس کی خواہشات کے مطابق اس میں سما جائیں گی۔